سوال

(66)ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے کچھ روپیہ دیا گیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے کچھ روپیہ دیا گیا۔ بعد اس شخص نے دہلی سے واپس آکر یہ بیان دیا کہ چاندی میں نے کچھ اپنے واسطے خرید کی تھی۔ اور کچھ چاندی دوسرے شخص کے واسطے خریدی تھی۔ وہ بھول میں کسی جگہ کم ہوگئی۔ اس صورت میں اس چاندی کے روپیہ مطابق شرع کے لینے چاہییے کہ نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کو روپیہ دیا تھا وکیل بنا کر دیا تھا۔ یا بطور بیع سلم دیا تھا۔ وکیل بنانے کا مطلب یہ ہے کہ جس بھاؤ سے چاندی اس کو ملی ہے۔ وہ مالک کی ہوگی۔ اس میں نفع نقصان کا سارا زمہ مالک پر ہوگا۔ یہ صورت ہے تو نقصان کا عوض اس پر واجب الادانہ ہوگا۔ اور بطور بیع سلم دینے کا مطلب یہ ہے کہ خرید کردہ چاندی اس شخص کی ہے۔ روپے والا اس سے بھاؤ کرکے لے گا۔ دہلی میں مشتری تھا تو یہاں بائع ایسی صورت میں نقصان اس کا ہے۔ روپیہ دینے والے کا نہیں۔ اللہ اعلم

(فتاوی ثنائیہ۔ جلد2۔ ص 447)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14 ص81

محدث فتویٰ